بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۱۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ اخاء - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کو کل بخار رہا اور رات نیند نہیں آئی - نیز سینہ میں درد کی شکایت بھی رہی - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی طبیعت ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی - احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت بھی ابھی خراب ہے - دعائے صحت کی جائے ﴿

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۱ | ۲۴ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ش | ۲۴ شوال ۱۳۶۲ ھ | ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۵۰

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدام اور انصار کو نصیحت

قادیان ۲۲ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے انصار اللہ کو خصوصیت کے ساتھ سرگرمی سے کام کرنے کی طرف توجہ دلائی - اور خدام کو بھی پہلے سے زیادہ بیداری پیدا کرنے اور اپنی مساعی کو تیز تر کرنے کی نصیحت فرمائی - حضور نے فرمایا :-

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے کام کو چلانے کے لئے دو قوتیں پیدا کی ہیں، اور ان دو قوتوں کے پیدا کرنے کا سبب یہی ہے کہ ایک قوت دوسری قوت کی نگران ہوتی ہے - جب ایک میں کوئی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے - خواہ جان کر یا نہ جانتے ہوئے تو دوسری طاقت اپنے آپ کو نمایاں کرنا شروع کر دیتی ہے - ان دو قوتوں میں سے ایک قوت تقدیر کی ہے اور ایک قوت تدبیر کی - اسی نقطہ کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے خدام اور انصار اللہ کی تحریک جماعت میں کی - مگر میں دیکھتا ہوں - اس وقت تک پورے طور پر اس کی حقیقت کو سمجھا نہیں گیا - اور انصار اللہ اور خدام میں وہ بیداری پیدا نہیں ہوئی - جو میرا منشاء تھا - خدام میں کسی قدر زیادہ بیداری ہے مگر انصار اللہ میں بہت ہی کم بیداری کے آثار نظر آتے ہیں - حالانکہ زندہ اور کام کرنے والی جماعتیں خود بخود پہچانی جاتی ہیں - ایک بھڑ کسی گھر میں آجائے - تو سب کے ہاتھ اس کی طرف اُٹھنے لگتے ہیں - شہد کی ایک مکھی آجائے - تو چاروں طرف سے ہاتھ پگڑیاں - رومال اور پنکھے ہلنے لگ جاتے ہیں - ایک پھول کسی گھر میں لگا ہوا ہو تو سب کو اس کے وجود کا احساس ہو جاتا ہے - پھر کس طرح ہو سکتا ہے - کہ ایک کام کرنے والی جماعت ہو - اور لوگوں کو وہ نمایاں طور پر دکھائی نہ دے - حضور نے فرمایا - رپورٹیں لکھ لینا کوئی بڑا کام نہیں - اصل کام وہ ہے جس کے نتیجہ میں ایک ناواقف بھی جب کسی شہر میں داخل ہو تو وہ سمجھ لے - کہ اس شہر میں کوئی کام کرنے والی زندہ جماعت موجود ہے - مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید کے ماتحت کام وہ ہے جو خود بخود نمایاں ہو - اور لوگوں کو دکھائی دے - نہ وہ جس کی اپنے مونہہ سے آپ تعریف کی جائے - اور لوگوں کو اس کا علم نہ ہو - حضور نے یہ بھی فرمایا - کہ انصار کو چاہیئے - کہ وہ نگران ان لوگوں کو مقرر کریں - جو نسبتاً بڑی عمر کے ہوں - مگر نائب سکرٹری ایسے لوگ بنائے جائیں - جو چالیس سال سے کچھ ہی زیادہ ہوں اور ان کے قویٰ میں اضمحلال پیدا نہ ہو چکا ہو - میں نے انصار اللہ کے لئے جو چالیس سال عمر کی شرط لگائی تھی - اس کی وجہ یہی تھی - کہ میں چاہتا تھا انصار اللہ کو ایسے آدمی بھی مل جائیں - جو نوجوانوں کی طرح کام کر سکیں مگر اس سے فائدہ نہیں اٹھایا گیا - خدام الاحمدیہ کی توجہ بھی ابھی تک زیادہ تر قشر کی طرف ہے - وہ یہ تو دیکھتے ہیں - کہ پانچ آدمی مل کر اچھا مارچ کر سکتے ہیں یا نہیں - مگر اس طرف نہیں جاتے - کہ پانچ آدمی جماعت میں ایسے پیدا کر دئے جائیں - جن کی روحیں اکٹھی ہوں - حالانکہ مذہبی دنیا میں قدموں کے اکٹھا اٹھنے سے ترقی نہیں ہوتی - بلکہ روحوں کے متحد ہونے سے ترقی ہوتی ہے لیکن بہرحال خدام میں انصار سے زیادہ بیداری ہے - لیکن یہ بیداری کافی نہیں - ضرورت سے بہت ہی کم ہے - کوشش کرنی چاہیئے - کہ خدام اور انصار جو عوام کے نمائندہ ہیں دونوں بیدار رہیں - تا اگر کسی وقت نظام سست ہو - تو یہ اُسے بیدار کرنے کا ذریعہ ہوں - اور اگر عوام سست ہوں - تو نظام اُسے بیدار کرنے کا باعث ہو -

خلیفہ کی اطاعت اور "اہلحدیث"

معاصر اہلحدیث ۲۲ اکتوبر میں "اسلام اور جمعیت" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں قومی اتحاد و اجتماع کی اہمیت واضح کی گئی ہے - اور لکھا ہے کہ :-

"شارع علیہ السلام نے اسی بناء پر اسلامی زندگی کا دوسرا نام جماعت رکھا - اور علیحدگی کو جاہلیت سے تعبیر کیا من خرج من الطاعۃ و فارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ یعنی جو شخص خلیفہ کی اطاعت سے نکل گیا - اور جماعت کا ہاتھ چھوڑ دیا - پھر اسی حال میں مر گیا - اس کی موت جاہلیت کی موت ہے (ترمذی) حضرت عمر اپنے خطبوں میں یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے - علیکم بالجماعۃ فان الشیطٰن مع الواحد و ھو من الاثنین ابعد اسی طرح علیکم بالسواد اور اسی طرح علیکم بالسواد الاعظم - فانہ من شذ شذ فی النار - یعنی تمہیں جماعت کے ساتھ رہنا چاہیئے - اس لئے کہ جو جماعت سے علیحدہ ہوا - وہ جہنم میں ڈال دیا گیا"

اس مضمون میں صاف طور پر اس بات کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ من خرج من الطاعۃ و فارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ کے معنے یہ ہیں - کہ جو شخص خلیفہ کی اطاعت سے نکل گیا - اور جماعت کا ہاتھ چھوڑ دیا پھر اسی حال مر گیا - اس کی موت جاہلیت کی موت ہے - اور اس بات کو مان لینے کے بعد کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کی اطاعت کی اس قدر تاکید فرمائی ہے - اہلحدیث اصحاب اور ان میں سے جناب مولوی ثناء اللہ صاحب کو بالخصوص غور کرنا چاہیئے - کہ ان کے لئے اس ارشاد نبوی کے رُو سے جاہلیت کی موت سے بچنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے - حیرت کی بات ہے کہ ایک طرف تو یہ لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے - کہ جو شخص خلیفہ کی اطاعت سے نکل گیا - وہ جہالت کی موت مرا اور دوسری طرف یہ احساس کہ یہ سب کے سب آج خلیفہ کی اطاعت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب لنڈن کی خیریت کی اطلاع

لنڈن ۲۱ر اکتوبر۔ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے۔

گزشتہ پانچ مسلسل راتوں میں لنڈن پر ہوائی حملے ہوتے رہے ہیں۔ جن سے مختلف اضلاع میں کچھ جانی و مالی نقصان ہوا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے تمام دوست بخیر و عافیت ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

قائدین و زعماء کرام

امید ہے کہ آپ خدام و غیر خدام کو آئندہ سہ ماہی امتحان میں شرکت کے لئے پوری طرح تحریک فرما رہے ہوں گے۔ اب جلد ہی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جن مجالس کی طرف سے تاریخ انعقاد امتحان سے کم از کم دس روز قبل فہرستیں موصول نہ ہوں گی۔ ان کو وقت پر پرچے نہ پہونچنے پر مرکز سے شکایت نہ ہوگی۔ اکثر آخری اوقات میں فہرستیں موصول ہوتی ہیں جن کی وجہ سے مرکز کو سخت دقت ہوتی ہے۔ اور باوجود کوشش کے پھر بھی کسی نہ کسی مقام پر پرچے دیر سے پہونچتے ہیں۔ جس کی مرکز سے شکایت کرنا غلطی ہے۔

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

یوم پیشوایان مذاہب

یوم پیشوایان مذاہب امسال ۷ نبوت (نومبر ۱۹۴۳ء) ۱۳۲۲ہش بروز اتوار قرار پایا ہے۔ دوست اس کو کامیاب بنانے کے لئے جلسوں کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں۔ مناسب جگہ باثر صدر قابل مقررین کا انتخاب قبل از وقت کر کے اشتہار وغیرہ ضروری امور طے کر لیں۔ جلسہ کی رپورٹ بھیجنے میں کوتاہی نہ ہو۔ مناسب ہوگا کہ پریس ٹیلیگرام فوراً بعد جلسہ الفضل کو دے دیا جائے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

قادیان ۲۳ اخاء۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع کل مورخہ ۲۲ اخاء دار الشکر کے شمالی میدان میں شروع ہوا۔ خدام نے کھلے میدان میں اپنے خیمے لگا رکھے تھے۔ کچھ خیمے نماز جمعہ سے قبل اور بقیہ خیمے نماز عصر کے بعد لگائے گئے۔ رات تک خیموں کی کل تعداد ۱۹۱ اور حاضر اراکین کی تعداد ۴۸۷ تھی۔ جس میں بیرونی خدام کی تعداد ۹۶ تھی۔ خدام نے ۹½ بجے کھانا کھایا۔ ساڑھے دس بجے شب تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر محترم نے خدام سے عہد دہرایا اور بعد میں افتتاحی دعا ہوئی۔ گیارہ بجے نماز مغرب و عشاء جمع کی گئیں۔ اس کے بعد زعماء مجالس مقامی کا ایک اجلاس غیر حاضرین کے ضمن میں ہوا۔

آج ½۵ بجے صبح خدام کو بیدار کیا گیا۔ خدام نے نوافل ادا کئے۔ اور اسکے بعد کمیشن غیر حاضرین کے افراد مختلف محلوں میں بغرض تحقیقات روانہ ہو گئے۔ ساڑھے سات بجے نماز فجر ادا کی گئی اور بعدہٗ خدام نے ورزش اجتماعی کی۔ آٹھ بجے جلد ناشتہ کیا گیا اور کھیلوں کا پروگرام شروع ہوا۔ اطفال کے خیمے بھی مقام اجتماع میں نصب ہیں۔ ان کے ذمہ خدام کے گھروں سے کھانا لانے کا کام ہے۔

نامہ نگار۔ سالانہ اجتماع

مہاراجہ صاحب جموں کی خدمت میں حوادث جموں کے متعلق ایک چٹھی

خواجہ غلام نبی صاحب گلکار جنرل سیکرٹری آل جموں و کشمیر ویلفیئر ایسوسی ایشن نے سری مہاراجہ بہادر کی خدمت میں حوادث جموں کے متعلق ایک چٹھی ارسال کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ جموں میں غیر متوقع حالات پیدا ہونے کے باعث اسمبلی کا یہ اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ مسٹر گلکار نے ظاہر کیا۔ کہ حالات غیر متوقع نہ تھے۔ پریس اور پلیٹ فارم سے حکام کی توجہ غلہ کی گرانی اور نایابی کی طرف بہت عرصہ سے دلائی جا رہی تھی۔ لیکن انہوں نے توجہ نہ کی۔ اور حضور کے مشیروں نے حضور کو پیاری رعایا کے حالات سے بے خبر رکھ کر مجرمانہ اقدام کیا ہے۔ اسی وجہ سے حضور کو اپنے ارشاد عالی میں جموں کے حالات کے متعلق غیر متوقع الفاظ استعمال کرنے پڑے۔

آگے چل کر گلکار صاحب نے سری نگر میں شالی کے نرخوں کی زیادتی اور عوام کو لکڑی نہ ملنے کی اہم شکایات کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا ہے۔ کہ لداخ۔ کوگل۔ اسکردو۔ استور گریس مظفر آباد۔ کرناہ وغیرہ میں حالت اس سے بھی بدتر ہے۔ اور خطرہ ظاہر کیا ہے۔ کہ وہاں بھی جموں کے سے حالات رونما نہ ہوں۔ گریس کے حالات کے سلسلہ میں آپ نے ظاہر کیا ہے۔ کہ ایک گراں فروش پنڈت زنار دار کے خلاف شکایات کرنے کے لئے وفد کے آنے پر بجائے اصل شکایات رفع کرنے کے بعد میں وفد کے لیڈر کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ آپ نے سری مہاراجہ بہادر کی توجہ اس طرف بھی منعطف کرائی ہے۔ کہ ہزاروں ایکڑ نوتوڑ اراضی سے محکمہ مال کسانوں کا قبضہ اٹھوا رہا ہے۔ اس سے عوام میں سخت بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ محکمہ مال کو اس غلط کاری سے روک دیا جائے۔ آخر پر آپ نے منافع بازوں کے خلاف سخت ایکشن کی استدعا کرتے ہوئے ظاہر کیا ہے۔ کہ موجودہ ریونیو منسٹر کا رویہ متکبرانہ اور ناپسندیدہ ہے۔ غریب عوام کی شکایات ان تک نہیں پہنچ سکتیں۔ اس لئے یا تو ریونیو منسٹر کو رویہ بدلنے کا ارشاد فرمائیں۔ یا کسی بہی خواہ عوام کو ریونیو منسٹر مقرر فرمائیں۔

چاہیئے اُس کو چمکنا یدِ بیضا ہو کر

(از جناب ثاقب زیروی صاحب)

عشق چھپتا نہیں اس طرح فسردہ ہو کر
دین کو دنیا پہ کرنے کو مقدم اٹھا

جاگ کم مائیگیٔ دین بڑھی جاتی ہے
کم سوادوں کے ارادوں سے نہ ڈر حشر ہے تو

تیری منزل ہے پرے حدِ تخیل سے بھی دور
دیکھ موعود کے وعدوں کی گھڑی آ پہنچی

زندگی بنتی ہے الفت میں کسی کا ہو کر
اور بیٹھا ہے یوں مایوس و نکما ہو کر

اٹھ اور عالم پہ برس بارشِ تقویٰ ہو کر
اٹھ اور ہنگامۂ محشر میں بپا ہو کر

تو ستاروں میں الجھتا ہے ثریا ہو کر
وقت کا رہ گیا کیا آج تقاضا ہو کر

جس کو خوش بختی سے ثاقب ہے ملا قائدِ محمود
چاہیئے اس کو چمکنا یدِ بیضا ہو کر

اخبار احمدیہ

سپاس تعزیت میرے لڑکے عزیز عبد القیوم خان کی وفات پر احباب کی طرف سے بکثرت خطوط اور تاریں آئی ہیں۔ اور اس موقعہ پر کثرت سے دوست اور اقرباء خود بھی تشریف لائے۔ میں فرداً فرداً ان کی اظہار ہمدردی کا شکریہ ادا کرنے سے معذور ہوں۔ اس لئے ان سب کا دلی شکریہ بذریعہ اخبار ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ (خاکسار (شیخ) عبد الرشید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بٹالہ)

عہدہ میں ترقی جناب خان بہادر محمد دلاور خان صاحب احمدی ملٹری اسٹیٹ آفیسر کے عہدہ سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی پا کر صوبہ سرحد کی گورنمنٹ کے ہوم سیکرٹری کے عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور ان کے وجود کو سلسلہ کے لئے مفید ثابت کرے۔

مقدمہ بھاٹڑی کی سماعت آج اور کل دو دن مقدمہ بھاٹڑی کی سماعت ایل۔ اے۔ ڈی۔ ایم صاحب کی عدالت میں ہوئی [illegible] احمدی ملزم [illegible] بیانات [illegible] جناب مرزا عبد الحق صاحب [illegible] اور جناب مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر [illegible] جرح کی۔ مزید [illegible] ۲۵-۲۶ نومبر کو [illegible]

نؔ کا مقطعہ اور انگریزی میں مقطعات کے پہلے حروف

(۱)

کل الفضل میں نؔ کے مقطعہ ہونے کے متعلق مضمون پڑھا۔ تو مجھے خیال آیا۔ کہ دیکھوں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے۔ چنانچہ تفسیر کبیر دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ حضور بھی اس کو مقطعات میں شامل نہیں کرتے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"میری تحقیق یہ بتاتی ہے۔ کہ جب حروف مقطعات بدلتے ہیں۔ تو مضمون قرآن جدید ہو جاتا ہے۔ اور جب کسی سورۃ کے پہلے حروف مقطعات استعمال کئے جاتے ہیں۔ تو جس قدر سورتیں اس کے بعد ایسی آتی ہیں۔ جن کے پہلے مقطعات نہیں ہوتے۔ ان میں ایک ہی مضمون ہوتا ہے" (ص۔ ۸ تفسیر کبیر) آگے چل کر ص۹ کالم ۲ میں فرماتے ہیں۔

"سورہ قٓ حرف قؔ سے شروع ہوتی ہے۔ اور قرآن کریم کے آخر تک ایک ہی مضمون چلا جاتا ہے"

گویا حضور قؔ کو آخری مقطعہ مانتے ہیں۔ اور نؔ کو مقطعات کی مد میں شامل نہیں کرتے ؛

(۲)

کسی صاحب کا یہ اعتراض پڑھ کر کہ انگریزی زبان کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مقطعات میں صرف پہلا حرف لیتے ہیں۔ انڈیل ڈکشنری کی Abbereviatons دیکھیں تو اس میں سے ایک Abbereviation مندرجہ ذیل نکلی۔

I. O we you = I. O. U.

اس میں you کی بجائے صرف u بجائے Y کے آواز کی مناسبت کی وجہ سے رکھا ہے۔ بہر حال یہ ثابت ہو گیا۔ کہ انگریزی میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں۔ کہ ضرور پہلا حرف ہی لیا جائے۔ اور نہ ہی Abbereviation کے معنوں میں یہ درج ہے۔ کہ پہلا حرف ہی لیا جائے۔ چنانچہ اس کے معنے اس طرح درج ہیں۔ A Syllabb, letter or series of letters, standing for a word or words

نیز عدالتوں میں کراس اگزامینیشن یعنی جرح Cross Examn کے لئے کی جگہ XXn اور مکرر جرح یعنی Re Examination کی جگہ Re Xn کے مخففات استعمال ہوتے ہیں۔ گویا Examination کو Xn لکھا جاتا ہے جو پہلے حرف E سے نہیں شروع ہوتا بلکہ X یعنی ایک درمیانی حرف سے شروع ہوتا ہے۔ خاکسار صلاح الدین میانوالی

مستقل چندوں کی فرضیت

تحریک جدید کے چندوں کی تحریک کے ابتداء میں اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقعہ پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ وضاحت فرما دیا تھا۔ کہ تحریک جدید میں صرف ان ہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دیں گے۔ پھر اسی تقریر میں فرمایا۔ کہ "تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں۔ یہ لازمی بات ہے۔ کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دل عزیز دالا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتے رہیں گے۔

حضور کے اس منشاء کے ماتحت کوئی دوست لازمی چندوں یعنی چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ میں حصہ نہیں لیتے ہوں گے۔ تاہم اگر کوئی دوست ایسے ہوں۔ جو باوجود لازمی چندوں کے بقایا دار ہونے کے شرح مقررہ سے کم یا بے قاعدہ ادا کرنے کے تحریک جدید میں چندہ دے رہے ہیں۔ تو جماعت ہائے کے سیکرٹری صاحبان کا فرض ہے۔ کہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاع دیں۔ تاکہ حضور کی خدمت میں رپورٹ کی جا سکے ؛ ناظر بیت المال

الحرکۃ الاحمدیۃ فی البلاد العربیۃ

رپورٹ سالانہ بابت سال مئی ۴۲ - اپریل ۱۹۴۳ء

از جناب مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ بلاد عربیہ

عام حالات

سال زیر رپورٹ بھی گزشتہ تین سالوں کی طرح بوجہ جنگ عظیم گوناگوں مصائب اپنے اندر رکھتا تھا۔ جنگ کے ضروری اور لازمی مضرات اپنی انتہا کو پہونچے رہے اشیاء کی گرانی اس قدر پریشان کن۔ اور پھر قلت اشیاء اس قدر واضح کہ الامان حکومت فلسطین کی سرکاری رپورٹ کے مطابق فلسطین میں جہاں ہمارے دارالتبلیغ کا مرکز ہے۔ گرانی اشیاء ۲۴۸ فی صدی تک پہونچ چکی ہے۔ اور اس نسبت سے عمال حکومت اور مزدوروں کو الاؤنس گرانی اشیاء ملتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں دارالتبلیغ ہذا کی آمد مرکز کی طرف سے حسب دستور سالہائے گزشتہ صرف ایک سو اور یہ ماہوار ہی رہی۔ وسائل آمد و رفت و رسل و رسائل کے اخراجات میں ناقابل برداشت زیادتی ہو گئی۔ بلیک آؤٹ بھی جو راتوں کے اجتماعات سے روکتا ہے۔ اور تقریباً ۸۰ فی صدی لوگوں کا جنگی مساعی میں رات دن مصروف رہنا اور بقیہ وقت میں اشیائے خورد و نوش کے لئے تگ و دو کرنا وغیرہ بدستور جاری ہے۔ سفروں پر خاص پابندیاں عائد ہیں۔ بلکہ گزشتہ کی نسبت قیود اور زیادہ ہو گئیں۔ بعض ایسی مشکلات بھی تھیں۔ جن کا ذکر اس رپورٹ میں کیا نہیں جا سکتا۔

الغرض مشکلات کے لحاظ سے یہ سال تمام گزشتہ سالوں سے بڑھا ہوا تھا۔ اور اپنی نظیر آپ ہی تھا۔ علاوہ ازیں ہماری نہایت محدود آمدنی نے ان سب مشکلات کو دوچند کر دیا تھا۔ ایسے نازک اور پُر خطر ایام میں تبلیغی کام کو (جو ہمہ تن التفات اور سکون چاہتا ہے۔) جس قدر نقصان پہنچتا ہے وہ عیاں ہے۔ ایسے حالات میں حتی المقدور جس قدر کام اس سال اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہو سکا اس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

جماعتہائے بلاد عربیہ

بلاد عربیہ کے کئی مختلف مقامات پر احمدی احباب پائے جاتے ہیں۔ مگر باقاعدہ اس وقت (۱) کبابیر (۲) حیفا (۳) نابلس } فلسطین (۴) القاہرہ (مصر) (۵) الخرطوم (سوڈان) (۶) بغداد٭ (عراق) (۷) دمشق (۸) حمص (سوریا) (۹) برجا (لبنان) (۱۰) عدن٭ (یمن) میں قائم ہیں۔ ان جماعتوں کے تمام احباب حتی الوسع فریضہ تبلیغ اور ہفتہ واری اجتماعات اور درس و تدریس اور ادائیگی چندوں اور سلسلہ کے دیگر کاموں میں باقاعدہ طور پر حصہ لیتے رہے۔ اور تقریباً ہر جماعت نے اخلاص اور سلسلہ سے محبت میں نمایاں ترقی کا ثبوت دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

رسالہ البشرے

رسالہ البشرے آٹھویں سال میں داخل ہوا۔ اور اس کے بارہ نمبر ۲۰×۲۶/۸ کے ۱۰۰ صفحات اس سال شائع کئے گئے۔ قانون کے مطابق یعنی ہر دو ماہ بعد ۱۶ صفحات پر شائع کیا جاتا رہا۔ چونکہ کاغذ نہایت نایاب ہے۔ اور صفحات نہایت محدود۔ اس لئے صرف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تبلیغی ملفوظات ہی عام طور پر شائع کئے جاتے رہے۔ اور دوسرے مضامین نہایت قلیل درج کئے گئے۔ اور رسالہ ہذا بلاد عربیہ کے علاوہ جنوبی امریکہ۔ مغربی افریقہ اور مشرقی افریقہ میں خاص طور پر برابر تقسیم بھیجا جاتا رہا۔ تبلیغ احمدیت کے لئے یہ رسالہ نہ صرف بلاد عربیہ میں ہی بلکہ دور دراز ملکوں میں جہاں عربی بولی یا سمجھی جاتی ہے۔ کارگر حربہ ہے۔ چنانچہ ایک شامی دوست نے امریکہ سے مجھے لکھا۔ کہ میں نے اپنی ساری عمر میں البشرے سے زیادہ نفیس کوئی رسالہ نہیں دیکھا فالحمد للہ علی ذالک البشرے کے علاوہ اس سال نو اشتہارات شائع کئے گئے

یوم التبلیغ

حسب دستور سابق اس سال بھی دو یوم التبلیغ منائے گئے

٭ ان جماعتوں کا دارالتبلیغ ہذا سے کوئی تعلق نہیں۔ محمد شریف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن میں جماعت کے تمام اصحاب نے حصہ لیا۔ غیر مسلموں میں یوم التبلیغ کے موقعہ پر فلسطین کے نو مقامات میں دعوت اسلام پہنچائی گئی۔ اور سات ہزار مختلف قسم کے اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

مسلمانوں میں یوم التبلیغ کے موقعہ پر فلسطین کے بارہ مقامات میں دعوت احمدیت پہنچائی گئی۔ اور ۹ ہزار مختلف قسم کے اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

یوم سیرت النبی بھی حسب پروگرام منایا گیا۔ جس میں مختلف احباب نے سیرۃ النبی پر تقریریں کیں۔

اس سال خاکسار کو صرف دو مرتبہ ہی باہر تبلیغی دورہ پر جانے کی حالات نے اجازت دی۔ پہلا تبلیغی دورہ فلسطین میں ہی اختیار کیا گیا اور اس دورہ میں بیت المقدس، نابلس اور خلیل میں تبلیغ کی گئی۔ دوسرا تبلیغی دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شام کا کیا گیا۔ اور دمشق۔ حمص (سوریا) اور بیروت (لبنان) میں چالیس روز تک مقیم رہا۔ اور پرائیویٹ ملاقاتوں اور مجالس کے ذریعہ ارباب حکومت و علماء اور دیگر معززین کو تبلیغ کی گئی۔

۲۵ خطبات۔ کبابیر، حیفا اور دمشق و حمص میں پڑھے گئے۔ ۳۵ تقاریر کیں۔ اور جماعت ہائے حیفا و کبابیر کے ۸۰ اجتماعات میں مختلف تقاریر پر ریویو کئے۔ غیر احمدی علماء سے چار پرائیویٹ مناظرات ہوئے۔ دو حمص میں۔ ایک دمشق میں۔ ایک فلسطین میں۔

۳۰۰ کے قریب مختلف طبقات اور ادیان سے تعلق رکھنے والے اصحاب احمدیہ دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ اور ان سے مختلف مواضع پر گفتگو کی گئی۔ اور بوقت روانگی مناسب لٹریچر ان کو دیا جاتا رہا۔

۲۵۰ اصحاب کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقاتوں کے خاکسار نے دعوت سلسلہ پہنچائی۔ اور اندازاً پانچ ہزار اصحاب تک بذریعہ احمدی احباب دعوت سلسلہ حقہ پہنچائی گئی۔

البشریٰ اور نئے اشتہارات کے علاوہ تقریباً سات سو کے قریب مختلف کتب انگریزی، اردو، عربی و اشتہارات انگریزی اور رسالہ البشریٰ کے پرانے نمبر مختلف احمدی اور غیر احمدی احباب کے طلب کرنے پر بذریعہ ڈاک فلسطین سے باہر ارسال کئے گئے۔

تجلیات الٰہیہ اور تحفہ شہزادہ ویلز کے عربی ترجمہ پر نظر ثانی کی گئی۔ اور ہر دو کتابیں طبع کروائی گئیں۔ مگر افسوس ہے کہ یہ ہر دو کتابیں ابھی تک شائع نہیں ہو سکیں۔ کیونکہ تجلیات الٰہیہ کے ٹائٹل پیج کے لئے رنگین کاغذ اور تحفہ شہزادہ ویلز کے اندر مندرجہ فوٹوؤں کے لئے سفید ڈمی کاغذ ابھی تک باوجود بسیار کوشش مل نہیں سکا۔

۲۸۳ خطوط اپنے ہاتھ سے لکھ کر باہر روانہ کئے گئے۔ جن کا بیشتر حصہ تبلیغی اور انتظامی امور پر مشتمل تھا۔

تعلیم و تربیت

جماعت کبابیر میں سورہ کہف کی تفسیر تفسیر کبیر سے ختم کی گئی۔ تذکرۃ الشہادتین اور سر الخلافہ کا درس دیا گیا۔ حضرت اقدس کے پچیس کے قریب خطبات جمعہ کا ترجمہ کر کے جماعت کو سنایا گیا۔ جماعت حیفا میں بھی تفسیر کبیر سے سورہ کہف کی تفسیر ختم کی گئی۔ نیز جماعت دمشق میں بھی تفسیر کبیر سے سورہ کہف کی تفسیر ختم کی گئی۔ نیز رسالہ الوصیت کا ترجمہ جماعت کو سنایا گیا۔

اس سال بھی بلاد عربیہ کے عرب احمدی احباب نے تحریک جدید میں پورے جوش اور اخلاص سے حصہ لیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر بالشراح صدر لبیک کہا۔ چنانچہ اس سال -/5/87 £ (۷-۱۳-۱۱۵۸ روپے) اس تحریک میں ان بلاد کے احمدی احباب کی طرف سے چندہ جمع ہوا۔ اور حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اور یہ رقم گذشتہ سال کے چندہ (-/25/57 £) سے -/-/10 £ (۰-۶-۳۳۹ روپے) زیادہ تھی۔

چونکہ تحریک جدید کے سال نہم کا آغاز بھی اسی مالی سال کے اندر ہوا۔ اس لئے بذریعہ اشتہار تمام جماعت کو اس میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اور حضرت کی تحریک تمام احباب جماعت کو پہنچائی گئی۔ اس پر سال نہم کے لئے بلاد عربیہ کی طرف سے تقریباً ...۴ روپیہ کے وعدے موصول ہوئے۔ اور حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔ یہ وعدے فلسطین۔ شام اور مصر کے احمدی عرب احباب کی طرف سے ہیں۔ ہندوستانی احباب کے وعدے ان میں شامل نہیں۔

میرے خیال میں بلاد عربیہ کے غریب احمدی احباب کی یہ قربانی ان کے شاندار اخلاص کا ایک بین ثبوت ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

تحریک جدید کے علاوہ ہر قسم کے چندے اور زکوٰۃ و صدقات وغیرہ جمع کر کے دارالامان ارسال کئے جاتے رہے۔

چار نئی وصایا اس سال بلاد ہذا کے چار مخلص احمدی احباب سے تحریر کروا کر ارسال کی گئیں۔ بیت المال کو بجٹ تشخیص کروا کر ارسال کئے گئے۔ اور دیگر مختلف آمدہ مالی تحریکات میں حتی الوسع حصہ لیا جاتا رہا۔

دس اعلیٰ حکام سے سلسلہ کے متعلق کاموں کے سلسلہ میں ملاقات کی گئی۔ اور ان کو حسب موقعہ تبلیغی لٹریچر بھی برائے مطالعہ دیا جاتا رہا۔

سال رواں میں دار التبلیغ ہذا کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ۱۲۰۰ روپے اور دیگر مدات البشریٰ و ماہوار چندہ عام وغیرہ سے ۸۳۶ روپے یعنی ۱۸۳۶ روپے آمد ہوئی۔ اور مبلغ ۲۰۸۶ روپے خرچ ہوئے۔ یعنی ۲۵۰ روپے اس سال نیا قرضہ ہوا۔

اس کے مقابلہ میں بلاد عربیہ کی طرف سے مبلغ ۲۰۰۴ روپیہ ۱۴ آنے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں دار التبلیغ ہذا کے ذریعہ مختلف مدات تحریک جدید، چندہ عام، صدقات۔ زکوٰۃ وغیرہ میں داخل کئے گئے فالحمد للہ علی ذالک (باقی)

پنجاب میں فصل نیشکر

۴۲-۱۹۴۱ء سے پہلے پانسال کے اندر پنجاب کے جس قدر رقبہ میں نیشکر کی کاشت کی گئی۔ وہ برطانوی ہند میں کل رقبہ زیر کاشت نیشکر کا تقریباً ۷ر۱۱ فی صدی تھا۔

ستمبر ۱۹۴۳ء کے آخر میں رقبہ کا تخمینہ ۴۹۵۲۰۰ ایکڑ تھا (اس میں رسمی تخمینہ کے طور پر ۲۲۰۰ ایکڑ شامل ہیں) اس کے بالمقابل سال ماسبق کے دوسرے تخمینہ کا رقبہ اور پہلا تخمینہ جو گزشتہ اگست میں شائع کیا گیا تھا۔ بالترتیب ۴۴۷۷۰۰ اور ۴۹۳۱۰۰ ایکڑ تھا۔ موجودہ تخمینہ سال ماسبق کے اصل رقبہ سے بقدر ۱۱ فی صدی زیادہ ہے۔ جولائی۔ اگست اور ستمبر میں جو بارشیں ہوئیں۔ وہ استادہ فصلوں کے لئے مفید ثابت ہوئیں فصل کی حالت بحیثیت مجموعی اوسط درجہ کی ۹۷ فیصدی ہے۔ اس کے مقابلہ میں دہ سالہ اوسط ۸۹ فی صدی ہے۔

پنجاب میں تلوں کی فصل

۴۲-۱۹۴۱ء سے پہلے پانسال کے اندر پنجاب کے جس قدر رقبہ میں تل بوئے گئے وہ برطانوی ہند میں کل رقبہ زیر کاشت فصل مذکور کا تقریباً ۸ر۱ فیصدی تھا۔

ستمبر ۱۹۴۳ء کے آخر میں نظر ثانی کردہ تخمینہ ۹۳۸۰۰ ایکڑ تھا (اس میں رسمی تخمینہ کے طور پر ۳۸۰۰ ایکڑ شامل ہیں) جو سال ماسبق کے دوسرے تخمینہ اور اصل رقبہ سے بالترتیب ۱۵ اور ۱۲ فیصدی زیادہ ہے۔ موجودہ رقبہ پہلے تخمینہ سے جو گزشتہ اگست میں شائع کیا گیا تھا۔ ۳۶۰۰ ایکڑ زیادہ ہے فصل کی حالت اوسط درجہ کی ۹۱ فی صدی ہے۔

پنجاب میں مونگ پھلی کی فصل

۴۲-۱۹۴۱ء سے پہلے پانسال کے اندر پنجاب کے جس قدر رقبہ میں مونگ پھلی کاشت کی گئی۔ وہ ... برطانوی ہند میں کل رقبہ زیر کاشت فصل مذکور کا [illegible] فی صدی تھا — کل رقبہ [illegible] ۲۵۴۰۰ ایکڑ ہے جو پہلے تخمینہ کے رقبہ سے [illegible] زیادہ ہے۔ یہ تخمینہ گزشتہ اگست میں شائع کیا گیا تھا۔ فصل کی حالت اوسط درجہ کی ۹۵ فیصدی ہے۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے تاکہ بچہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۰۳۵ منکہ ملک امیر بخش ولد ملک ثناء اللہ بخش قوم ملک کشمیری پیشہ تجارت عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۷ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ایک مکان ہے، جس کی قیمت قریباً چار ہزار روپیہ ہے اور اسپر دو بار ہیں۔ ایک بارہ سو کا۔ ایک نو سو کا۔ یہ ۲۱۰۰/- روپیہ وضع کرکے باقی قریباً ۱۹۰۰/- کا مکان ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں۔ اس کے سوائے اور کوئی میری جائیداد نہیں۔ اگر میری وفات پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی ماہوار آمدنی نہیں۔ میرے لڑکے کبھی کبھی مجھے کچھ رقم بھیجدیتے ہیں۔ اس میں سے بھی جب رقم آیا کرے گی۔ دسواں حصہ بطور چندہ دیتا رہونگا العبد۔ نشان انگوٹھا ملک امیر بخش۔ گواہ شد ملک معراج الدین بقلم خود۔ گواہ شد۔ (مفتی) محمد صادق۔

نمبر ۷۰۳۷ منکہ علی محمد ولد چوہدری نتھے خان صاحب قوم گوندل جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن چک ۹۹ شمالی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ۱۶ گھماؤں زمین واقعہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔ ۶ ½ گھماؤں واقع کوٹ گوندل تھانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیجائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ علی محمد چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔ گواہ شد۔ غلام رسول ولد نبی بخش چک ۹۹ شمالی۔ گواہ شد۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال بقلم خود۔

نمبر ۷۰۴۰ منکہ شیخ فضل حسین ولد عبد اللہ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت نقد جو کہ تجارت پر لگی ہوئی ہے مبلغ ۲۷۰۰/- روپے ہے۔ اور دو مکان ہیں جو کہ ہمارے دونوں بھائیوں کے مشترکہ ہیں۔ ان کی قیمت اندازاً ۲۰۰۰/- ہے۔ نصف حصہ کا میں مالک ہوں اور نصف حصہ کا مالک میرا بھائی ہے۔ میری کل جائیداد مبلغ ۳۷۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری آمدنی کا پتہ سال کے بعد چلتا ہے۔ کیونکہ میں سال کے بعد حساب کرتا ہوں۔ اس لئے کبھی زیادہ کبھی کم منافعہ ہوتا ہے تقریباً تیس روپے ماہوار کے حساب سے چندہ وصیت ادا کرتا رہونگا۔ اور جب حساب دوکان کا کرونگا۔ تو اگر زیادہ منافعہ ہوا تو اس کا بھی سال کے بعد چندہ ادا کرتا رہونگا۔ نیز اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد فضل حسین بوٹ مرچنٹ محلہ دار الفتوح۔ گواہ شد۔ محمد احمد مالک حمیدیہ فارمیسی قادیان۔ گواہ شد۔ بشیر احمد منیر فاضل گواہ شد۔ محمد عبد اللہ بقلم خود بوٹ مرچنٹ۔

نمبر ۷۰۴۲ منکہ ذکا ر اللہ ولد شیخ نور دین صاحب قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائداد نہیں مجھے والد صاحب کی طرف سے آج کل مبلغ ۱۵/- روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی ماہوار آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہونگا۔ اگر کوئی جائیداد پیدا کرونگا تو اسکی اطلاع بھی دفتر مذکور کو دیتا رہونگا۔ العبد۔ ذکار اللہ دار الفتوح۔ گواہ شد۔ نور الدین تاجر والد موصی دار الفتوح گواہ شد۔ سربلند صدر دار الفتوح۔

نمبر ۷۰۳۶ منکہ سید اعجاز احمد اعجاز ولد سید علی احمد صاحب مہاجر انبالوی قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جائداد کوئی نہیں ہے۔ میری ماہوار آمد اسوقت ۲۵/- روپے ہے۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی میری جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ آمد کی کمی و بیشی کی اطلاع دیتا رہونگا۔ العبد۔ سید اعجاز احمد اعجاز قادیان۔ گواہ شد۔ مرزا ناصر احمد گواہ شد۔ بشیر احمد ایڈوکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ گواہ شد۔ علی احمد والد موصی ٭

ضروری گذارش

الفضل کے جن خریداران کا چندہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان اسی ہفتہ لگایا جائیگا احباب از راہ کرم بہت جلد اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ کاغذ وغیرہ کی گرانی کے باعث روپیہ کی سخت ضرورت ہے لہذا کوئی دوست ادائیگی چندہ میں کوتاہی نہ فرمادیں۔ اور نہ اسے جلسہ پر ملتوی کریں۔ جو دوست ۳۱ اکتوبر تک رقم ارسال نہ فرمائینگے۔ ان کی خدمت میں یکم نومبر کو وی۔ پی ارسال ہونگے۔ (مینجر)

حیاتین

یہ گولیاں معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ اسہال۔ قے اور پیچش کے لئے بیحد مفید ہیں۔ موسم برسات میں ان کا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ بسا اوقات اچانک ضرورت پڑجاتی ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور دمہ کو بھی نافع ہے۔

قیمت ایک روپیہ کی بیس ۲۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

متفقہ فیصلہ

دنیا کے بڑے بڑے اطباء اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ۸۰ فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابیوں سے پیدا ہوتی ہیں یہانتک کہ تپدق اور سل جیسی مہلک امراض کا ایک سبب پائیوریا ہوتا ہے۔

عزیز کار بالک منجن!

خدا کے فضل سے دانتوں کی تمام بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے اور دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ غیر ملکی ڈنٹل کریموں کے مقابلہ میں بہت ارزاں یعنی قیمت فی اونس ایک روپیہ۔ پانچ اونس کے خریدار کو ڈاک کا خرچ معاف۔

لوکل ایجنٹس:۔ (۱) کریم میڈیکل سٹورز۔ (۲) افضل برادرز (۳) جنرل سروس کمپنی۔ (۴) شیخ محمد اکرام صاحب تاجر۔

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

سیڈوٹین

ایک تازہ شہادت

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل تحریر فرماتے ہیں "میں نے یکے بعد دیگرے تین مستورات پر سیڈوٹین استعمال کی ہے۔ جن کو دن میں کئی کئی مرتبہ ہسٹیریا کے دورے ہوتے تھے۔ مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی حاصل ہوئی کہ اکی چند خوراکوں سے ہی مکمل صحت ہوگئی یہ دوا ہر وقت ہر مطب میں رکھنے کے قابل ہے۔ پانچ مریضوں کی دوا اور بھیجدیں"۔ قیمت دس یوم پانچ روپیہ آٹھ آنہ

دواخانہ "طب جدید" متصل ڈاکخانہ قادیان

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ مینجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

کوئن ٹکیاں ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہوچکی ہیں

(۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپے) محصول ڈاک ۹ ر دو شیشی تک

دی کوئن سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۱ر اکتوبر۔ رائیٹر کو معلوم ہوا ہے کہ امریکن فوجوں کا ایک اور قافلہ کسی شمال مغربی بندرگاہ پر لنگر انداز ہو گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۱ر اکتوبر۔ ہز ایکسیلنسی سر جان ہربرٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای گورنر بنگال نے خرابی صحت کی بنا پر بنگال کی گورنری سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ملک معظم نے اس استعفیٰ کو قبول کر لیا ہے۔

قاہرہ ۲۱ر اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ کی قوت فضائیہ کے ہیڈکوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی طیاروں نے مشرق وسطیٰ کے اڈوں سے اڑ کر بحیرہ ایجین کے علاقہ پر حملے کئے۔ اور روڈس اور کاس کے جزیروں کو بموں کا نشانہ بنایا۔ کاس کی بندرگاہ پر موٹر کشتیوں پر بم لگے۔ ان حملوں کے بعد ایک طیارہ واپس نہیں آسکا۔

لنڈن ۲۱ر اکتوبر۔ برلین ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر نے اپنے بری۔ فضائی۔ اور بحری کمانداروں کے اجتماع میں موجودہ سیاسی اور جنگی مسائل پر ایک تقریر کی۔ ہائی کمانڈ کے چند اعلیٰ افسر بھی موجود تھے۔

جموں ۲۱ر اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ریاست کے مختلف ذخائر کا ۹۹ ہزار من غلہ ضبط کر لیا گیا ہے۔

لاہور ۲۱ر اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے شفاخانہ ہائے پنجاب کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل میجر شیر محمد صاحب۔ ملک آئی۔ ایم۔ ایس کو امرتسر کے گورنمنٹ میڈیکل کالج کا پرنسپل مقرر کر دیا ہے۔ یہ سرکاری طبی درسگاہ پہلے سکول کے درجہ تک تھی اور ایل ایم ایس ایف کے ڈپلومہ کی تعلیم دیا کرتی تھی۔ اب اسے فرسٹ کلاس میڈیکل ڈگری کالج کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۱ر اکتوبر۔ مقامی پولیس نے کل مختلف کتب فروشوں کی دوکانوں پر چھاپہ مارا "ہدایت نامہ خاوند" اور اسی قبیل کی دوسری کتابیں بحق حکومت ضبط کر لی گئیں۔ اس کارروائی کا حکم مرکزی حکومت کی طرف سے صادر ہوا ہے۔

لاہور ۲۱ر اکتوبر۔ آنریبل مسٹر چھوٹو رام نے ایک بیان دیا ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں کی بہم رسانی کے متعلق پالیسی تجویز کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہے۔ اور اس کمیٹی نے چند سفارشات کی تھیں بعض اخبارات نے ان سفارشوں کو حکومت ہند کا فیصلہ سمجھ کر مشہور کر دیا۔ کہ گیہوں اور دیگر اجناس کی قیمت پر کنٹرول ہو گیا۔ لیکن قیمتوں کے کنٹرول کا سوال پنجاب کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ اس لئے حکومت ہند سے یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ خلاف انصاف پنجاب کے مفاد کو نظر انداز کر کے کنٹرول کا حکم صادر کر دے۔ پنجاب میں جب تک زمینداروں کی ضروریات کی چیزوں کی قیمت کا مؤثر کنٹرول نہ ہو جائے۔ زرعی اجناس کی قیمت پر کنٹرول کرنا غیر منصفانہ بھی ہے اور ناقابل عمل بھی۔ آپ نے کہا کہ پنجاب گورنمنٹ اپنے صوبہ کی آبادی کی ضروریات کے لئے کافی غلہ صوبہ میں رکھے گی۔ تاکہ یہاں کوئی قلت پیدا نہ ہونے پائے۔ چنانچہ معمولی ذخیروں کے علاوہ خود پنجاب گورنمنٹ نے ۱۵ لاکھ من کے قریب غلہ خرید کر کے ذخیرہ کیا ہوا ہے۔ اس غلہ میں سے ۵۰ فیصدی کے قریب گندم ہے۔

لنڈن ۲۱ر اکتوبر۔ کل رات بھی گذشتہ چار راتوں کی طرح لنڈن میں تھوڑی دیر کے لئے ہوائی حملے کے خطرے کا الارم بجا۔ اور چند ایک جرمن طیارے شہر تک پہنچے۔ جن کے بموں سے چند ایک اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے۔ اور کچھ نقصان پہنچا۔ تباہ شدہ عمارتوں میں ایک گرجا بھی شامل ہے۔ شمال مشرقی اور جنوب مشرقی انگلستان پر بھی بم برسے۔ لیکن کسی شخص کے ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ جرمنوں نے ۱۰۰ راتوں میں انگلستان پر ۸۰۰۴ ٹن بم برسائے حالانکہ اتحادی طیاروں نے اس اثنا میں جرمنی پر ۵۶ ہزار ٹن بم گرائے۔

دہلی ۲۲ر اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر انگریزی بمباروں نے برما میں دور دور تک جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے۔ خصوصاً فوجی چوکیوں اور رسد اور کمک کے رستوں کو نشانہ بنایا۔ کلیمیو کے علاقے میں جھپٹ جھپٹ کر حملے کئے اور ۴ ریلوے انجنوں اور کئی مال لے جانے والے ڈبوں کو نقصان پہنچایا۔ بوتھیڈانگ پر بھی حملہ کر کے دشمن کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ ہمارے چار ہوائی جہازوں کو نقصان پہنچا۔

لنڈن ۲۲ر اکتوبر۔ اٹلی میں پانچویں امریکن فوج برابر شمال کی طرف بڑھی جا رہی ہے۔ جرمن فوجیں پیچھے ہٹتے ہوئے سڑکوں اور پلوں کو توڑ رہی ہیں۔ باوجود اس کے امریکن جرمنوں کو بہت پیچھے دھکیل رہے ہیں انہوں نے دو اہم شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ پانچویں فوج رستوں کی خرابی کی وجہ سے گھوڑ سوار دستے استعمال کر رہی ہے۔ ادھر آٹھویں برطانی فوج ایزرنیا کی سڑک پر بڑھتی ہوئی کئی جگہوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ دو مقامات خاص طور پر بڑے اہم ہیں۔ ٹرمولی کے شمال مغرب کی طرف ۱۰ میل کے فاصلہ پر آٹھویں برطانی فوج کے ساتھ دشمن کی سخت جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ دشمنوں نے کئی جوابی حملے کئے لیکن اتحادیوں نے ان کو روک لیا ہے۔ کل کی لڑائی میں بھی سولہ جرمن جہاز تباہ ہو گئے۔

ماسکو ۲۳ر اکتوبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل کی لڑائی کے بعد روسی فوجوں نے نیپر کے موڑ پر کیلبراک سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر اکراس پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر پر قبضہ ہو جانے سے دریائے نیپر کے موڑ میں جرمن مورچوں کے بچاؤ کے انتظام کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ میلیٹپال کے شہر میں سڑکوں پر ابھی لڑائی ہو رہی ہے۔ بیچ کے حصہ پر روسیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ کل ہی کل میں جرمنوں نے یہاں پر ۳۰ جوابی حملے کئے لیکن روسیوں نے سب کو روک لیا۔ شہر کے بچاؤ کے لئے جرمنوں نے بہت سی فوج اور ٹینک جھونک دئے ہیں۔ لیکن روسیوں کے بڑھنے پر اس کا کوئی اثر نہیں۔

چنکنگ ۲۰ر اکتوبر۔ جنوب مشرقی ایشیا کے سپریم کمانڈر لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن نے چنکنگ میں مارشل چیانگ کائی شیک سے کئی دفعہ بات چیت کی۔ ایک ہفتہ سے آپ یہاں ہیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے سیاسی مشیر فاتح بھی تھے۔ سب سے پہلے آپ نے چین کے جنگی وزیر سے ملاقات کی۔ اور اس کے بعد کئی دفعہ مارشل چیانگ کائی شیک سے ملے۔

واشنگٹن ۲۲ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے۔ کہ فن شافن کے شمال میں اس وقت گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن کے ۵ بمبار حملہ کرنے آئے۔ لیکن سب کو گرا لیا گیا۔ کل ہمارے بمباروں نے بھی دشمن کی فوجوں پر دھواں دھار بمباری کی۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے ویواک پر ۶ اور جاپانی طیاروں کو گرایا۔ شمال سالومن میں کاہیلی پر ۸ ہوائی جہازوں کو برباد کیا۔ نیز ایک جزیرہ کے پاس ساڑھے چار ہزار ٹن کے ایک مال لے جانے والے جاپانی جہاز کو ڈبو دیا۔

ماسکو ۲۳ر اکتوبر۔ اتحادی ممالک کی جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کے سلسلہ میں کل رات مسٹر ایڈن اور مسٹر سٹالین میں جو ملاقات ہوئی۔ چار گھنٹے تک رہی۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ کل پھر انگریزی بمباروں نے شمالی فرانس پر کئی جگہ حملے کئے اور دشمن کے ۸ ہوائی جہاز گرا لئے۔ پیرس کے پاس ایک ہوائی میدان کی خوب خبر

اٹھرا اسقاط حمل کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نہایت مجرب مجرب ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۱۲ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah